بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ، ۱۶ امان ۱۳۵۱ہش، ۱۶ مارچ ۱۹۷۲ء | نمبر ۶۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۵ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۴ امان کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۔ ۱۵ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

گذشتہ رات سے سر درد کی شکایت ہے ۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے جماعت احمدیہ کو خلافت (قدرتِ ثانیہ) کی بشارت

مامور کی وفات پر اللہ تعالیٰ اپنی دوسری قدرت ظاہر کرتا ہے اور گری ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے

میں جب جاؤں گا تو پھر خدا دوسری قدرت بھیج دیگا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی!

"یہ خدا تعالیٰ کی سنّت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنّت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے ..... اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے ۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دیکر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دیدیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جنکے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں ۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا ۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی ۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور انکی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونیکی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے ۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے ۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے ۔ اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے ۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا ۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے ۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنّت کو ترک کر دیوے ۔ اسلئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا ۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں ۔ لیکن میں جب جاؤنگا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیجدیگا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی ۔" (الوصیت)

اللہ تعالیٰ ہی نے مجھے خلیفہ بنایا

(حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"اگر کوئی کہے کہ انجمن نے مجھے خلیفہ بنایا ہے تو وہ جھوٹا ہے اس قسم کے خیالات ہلاکت کی حد تک پہنچاتے ہیں تم ان سے بچو ۔ پھر سُن لو ۔ کہ مجھے نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا ۔ اور نہ میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ خلیفہ بنائے ۔ پس مجھ کو نہ کسی انجمن نے بنایا اور نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا ۔ اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں ۔ اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ اس خلافت کی رِدا کو مجھ سے چھین لے ۔"

(بدر ۴ر جولائی ۱۹۱۲ء)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ امان ۱۳۵۱ ھش

دو خطرناک روحانی امراض ــــ نفاق اور فسق

اس امر کا انکار کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے انسان کو فاسق یعنی اللہ تعالےٰ کا باغی اور نافرمان بنا دیتا ہے جیساکہ آیتِ استخلاف میں فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ اسی طرح قرآن مجید سے یہ بھی ثابت ہے کہ یہ فسق، نفاق کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ صرف منافق ہی ہوتے ہیں جو خلیفہ بنانے کے خدائی فعل کو انسانوں کی طرف منسوب کر کے خلیفہ کی اطاعت کا جُوا اُتار پھینکنے اور الٰہی جماعت کے اتحاد کو نقصان پہنچانے کے لئے ریشہ دوانیاں کرتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے منافقوں کے متعلق فرمایا ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ یعنی منافق یقیناً فاسق ہیں۔ اس لحاظ سے نفاق اور فسق ہم معنی اصطلاحیں بن جاتی ہیں۔

نفاق اور فسق دو انتہائی خطرناک روحانی بیماریاں ہیں جو ایمان کو گھن کی طرح کھا کر ایک مومن کو کافر سے بھی بدتر بنا دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان دونوں بیماریوں میں مبتلا ہونے والوں یعنی منافقوں اور فاسقوں کے عبرتناک انجام کا قرآن مجید میں بار بار تفصیل سے ذکر کیا ہے تاکہ مومن ان سے محفوظ رہ کر ان کے عبرتناک انجام سے بچ سکیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات مشاہدہ کرنے کے باوجود پھر نفاق اور فسق کی راہ اختیار کرتے ہیں فرماتا ہے:-

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ (السجدہ آیت ۲۳)

اور جس کو اُس کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں پھر بھی وہ ان سے اعراض کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے۔ ہم یقیناً مجرموں سے بدلہ لیں گے۔

اسی سورۃ کی اس سے پہلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ بدلہ کس نوعیت کا ہوگا۔ چنانچہ اس نے واضح فرمایا ہے کہ انہیں اس دنیا میں بھی عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور آخرت میں بھی یعنی دونوں جہانوں میں انہیں عذاب بھگتنا پڑے گا جیساکہ فرمایا:-

وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ؕ کُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ (السجدہ آیات ۲۱ تا ۲۲)

اور جو لوگ اطاعت سے نکل گئے ہیں (یعنی جنہوں نے فسق کی راہ اختیار کی ہے) ان کو رہنے کے لئے دوزخ ملے گی۔ وہ جب کبھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی کی طرف واپس کر دئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب دوزخ کا وہ عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور اس بڑے آنے والے عذاب سے پہلے (اس دنیا کا) چھوٹا عذاب بھی انہیں چکھایا جائے گا تاکہ وہ لوٹیں یعنی توبہ کریں اور اُخروی عذاب سے بچ جائیں۔

جہاں تک منافقین اور فاسقین کے دنیا میں مبتلائے عذاب ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ انہیں مال اور اولاد کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا یعنی ان کا مال اور ان کی اولاد ان کے لئے بدنامی اور رسوائی کا موجب ہوگی اور انہیں اس دنیا میں ذلت اور ناکامی سے دوچار ہونا پڑے گا۔ چنانچہ فرمایا:-

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۸۵)

اور ان (یعنی منافقوں اور فاسقوں) کے اموال اور ان کی اولاد تجھے تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ ان کے ذریعہ اُن کو اس دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے اور ان کی جانیں اسی حالت میں نکل جائیں گی کہ وہ کفر کر رہے ہوں گے۔

اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہرچند کہ اللہ تعالیٰ منافقوں کو اس دنیا میں اس لئے مبتلائے عذاب کرتا ہے تاکہ وہ توبہ کر کے واپس لوٹ آئیں اور اُخروی عذاب سے بچ جائیں لیکن منافق اور فاسق لوگوں کو کم ہی توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ بالعموم وہ اس حال ہی میں اس جہان سے کوچ کرتے ہیں کہ وہ اپنے نفاق کی بدولت کفر میں مبتلا ہو چکے ہوتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں متعدد جگہ فرمایا ہے وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (المائدہ آیت ۱۰۹، التوبہ آیت ۸۰، الصف آیت ۶) شروع شروع میں وہ اپنے مال اور اولاد کو ایک خدائی انعام تصور کرتے ہیں لیکن وہ دولت اور اولاد بالآخر اُن کے لئے وبالِ جان بن جاتی ہے اور ان کی رسوائی اور ذلت و خواری کا موجب بنتی ہے۔ منافقوں اور فاسقوں کے انجام کے متعلق یہ ایک پیشگوئی ہے جو ہر زمانہ میں پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔

جہاں تک اُس "عذاب الاکبر" کا تعلق ہے جو منافقوں اور فاسقوں کو اُس جہان میں مل کر رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ هِیَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۶۸)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے، وہ اس میں رہتے چلے جائیں گے۔ وہی ان کی پوری توجہ کھینچنے کے لئے کافی ہے۔ اور اس کے علاوہ اللہ نے ان کو (اپنی درگاہ سے) دھتکار بھی دیا ہے۔ اور ان کے لئے ایک قائم رہنے والا عذاب مقدر ہے۔

منافقوں اور فاسقوں کو اُخروی جہان میں ملنے والے عذاب سے متعلق اللہ تعالیٰ نے ایک اور ہولناک وعید کا بھی ذکر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے:-

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِیْرًا ۝ (النساء آیت ۱۴۶)

منافق یقیناً جہنم کی گہرائی کے سب سے نچلے حصہ میں ہوں گے اور تُو ہرگز کسی کو ان کا مددگار نہ پائے گا۔

الغرض نفاق اور فسق دو نہایت ہی خطرناک روحانی بیماریاں ہیں یہ گھن کی طرح ایمان کو اندر اندر ہی کھا جاتی ہیں اور ان بیماریوں کا مریض بالآخر کافر ہی نہیں بلکہ کافروں سے بھی بدترین جاتا ہے۔ جب تک یہ امراض عملی نفاق اور عملی فسق تک محدود رہتے ہیں ایسے مریض کے بچنے کی ایک حد تک امید ہوتی ہے لیکن جب یہ امراض بڑھتے بڑھتے اعتقادی نفاق اور اعتقادی فسق کی صورت اختیار کر لیتے ہیں تو پھر اُس کے بچنے کی امید باقی نہیں رہتی۔ ایسے مریضوں کے حق میں عذاب الادنیٰ اور عذاب الاکبر کا خدائی فیصلہ صادر ہو جاتا ہے یعنی دنیا میں بھی ذلت و رسوائی کا عذاب ان کے لئے مقدر ہو جاتا ہے اور آخرت میں بھی۔ اور ان کے لئے آخرت کا عذاب جتنا شدید دردناک اور عبرتناک ہوگا وہ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ اور فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ کے ہیبت ناک الفاظ سے ظاہر ہے۔

جامعہ نصرت کے سائنس بلاک کا افتتاح ۲۷ مارچ بروز سوموار ہوگا

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انشاء اللہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۷ مارچ بروز سوموار شام چار بجے فرمائیں گے۔ (قبل ازیں افتتاح کی تاریخ ۲۶ مارچ مقرر کی گئی تھی لیکن اب افتتاح ۲۷ مارچ بروز سوموار چار بجے شام عمل میں آئیگا۔ مدعوعین کرام یہ تبدیلی نوٹ فرمالیں)

اس تقریب میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ان سب بہنوں کی خدمت میں دعوت نامے بھجوائے جا رہے ہیں جنہوں نے تین سو یا اس سے زائد چندہ ادا کیا ہے۔ جن بہنوں کے پتوں کا علم نہیں ہو سکا ان کے دعوت نامے صدر لجنہ مقامی کی معرفت بھجوائے گئے ہیں۔ جس بہن نے تین سو روپیہ سائنس بلاک کے لئے دیا ہو اور انہیں دعوت نامہ نہ پہنچے تو اطلاع ملنے پر انہیں بھجوا دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

دو نئی مساجد کا افتتاح - چار کامیاب پبلک لیکچر - سولہ ۱۶ افراد کا قبول احمدیت

(مرسلہ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مقیم کسموں - کینیا)

مکرم مولوی جمیل الرحمن صاحب رفیق مبلغ انچارج کینیا مشن جماعت ہائے احمدیہ ویسٹرن اور نیانزا پراونس کے دس روزہ تربیتی و تبلیغی دورہ پر مورخہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو کسموں تشریف لائے۔

آپ کی آمد سے دو ہفتہ قبل تمام جماعتوں کے نمائندوں اور مقامی معلمین کی کسموں مشن میں میٹنگ بلا کر دورہ کا تفصیلی پروگرام مرتب کر کے ہر جماعت میں وسیع پیمانے پر جلسے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچایا جا سکے۔

۳۱ر دسمبر کو بوٹیرے (BUTERE) کے علاقہ میں بمقام متاوا (MATAWA) نماز جمعہ ادا کرنے کا پروگرام تھا۔ یہ جگہ کسموں سے چالیس میل کے فاصلہ پر ہے گذشتہ سال مکرم مولوی میر الدین احمد صاحب کے ذریعہ یہاں پر نئی مخلص جماعت قائم ہوئی تھی۔ جماعت کی اپنی ایک نئی مسجد بھی زیر تعمیر ہے۔ جس کا ڈھانچہ تیار ہو گیا ہے۔ احباب جماعت ہفتہ میں دو دن وقار عمل کرتے ہیں۔ امید ہے کہ ایک ماہ تک انشاء اللہ تعالیٰ مکمل ہو جائے گی۔

ساڑھے گیارہ بجے بذریعہ کار کسموں سے MATAWA پہنچنے پر جماعت کے دوستوں نے مکرم مولوی صاحب کا پُرجوش اور پُرخلوص خیر مقدم کیا۔ جماعت کی دعوت پر عیسائی بھی کافی تعداد میں جلسہ میں شمولیت کے لئے حاضر تھے۔ جنہوں (عیسائیوں نے) نے اپنے قبائلی طریق پر بگل بجا کر آپ کو خوش آمدید کہا۔ ایک بجے خطبہ جمعہ اور جلسہ کا اکٹھا ہی پروگرام تھا۔ زیر تعمیر مسجد کے باہر ایک طرف کافی وسیع جگہ پر عارضی طور پر سایہ کا انتظام کر کے کرسیاں اور بنچ رکھ دیئے گئے تھے تاکہ عیسائی دوست وہاں بیٹھ کر تقریر سن سکیں۔ ان تک آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جو حال ہی میں جماعت احمدیہ نیروبی نے خریدا ہے اور مکرم مولوی صاحب اپنے ساتھ ہی لائے تھے۔ جماعت کے دوستوں کے لئے زیر تعمیر مسجد میں صفیں بچھا کر نماز ادا کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مکرم مولوی صاحب نے پونے دو گھنٹے تک سواحیلی میں خطبہ دیا۔ جس میں اسلامی مساجد کی تعمیر کی غرض و غایت بیان کرنے کے علاوہ اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ کر کے اسلامی تعلیم کی فوقیت اور برتری کو نمایاں رنگ میں پیش کیا۔ نیز عیسائی عقائد الوہیت مسیح، تثلیث و کفارہ وغیرہ کا از روئے بائیبل ابطال کیا۔ نماز جمعہ و عصر ادا کرنے کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جن کے مکرم مولوی صاحب نے بڑے اچھوتے اور مؤثر انداز میں جواب دیئے۔ سوا گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ بعدہ بعض پادریوں اور سکولوں کے اساتذہ نے مکرم مولوی صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ہمیں اسلام کے بارہ میں ایسی عمدہ معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی۔ حاضرین کی تعداد چار صد سے زائد تھی۔ یہ ساری کارروائی چار بجے ختم ہوئی۔ مقامی جماعت نے تمام مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ دس دوستوں نے بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے۔ آمین۔

اتوار مورخہ ۲ر۱ کو کسموں سے پندرہ میل کے فاصلہ پر بمقام جبروک (JABRUK) حال ہی میں تعمیر کی جانے والی احمدیہ مسجد کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ ایک ہفتہ قبل ساڑھے تین صد دعوت نامے چھپوا کر ہر طبقہ کے لوگوں میں تقسیم کر کے افتتاحی تقریب میں شمولیت کے لئے بلایا گیا۔ اس علاقہ میں عیسائی فرقوں کے تمام پادریوں اور گورنمنٹ آفیسرز کو خاص کر دعوت دی گئی۔ جماعت کے دوستوں نے دعوت نامے تقسیم کرنے اور جلسہ گاہ کی تیاری میں شب و روز بڑی محنت اور اخلاص سے کام کیا۔ ½۱۲ بجے بذریعہ کار مکرم مولوی صاحب مع اہلیہ محترمہ پہنچے تو افتتاحی تقریب کا پروگرام آپ کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ بعدہ جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب نے مکرم مولوی صاحب موصوف کو خوش آمدید کہہ کر مہمانوں سے آپ کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی صاحب نے افتتاحی تقریر کا آغاز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کعبہ کی تعمیر کے وقت کی قرآنی دعاؤں سے کر کے اسلامی مساجد کی تعمیر کی اہمیت اور غرض و غایت بیان کر کے اعلان کیا کہ اسلامی مساجد کے دروازے ہر اس شخص کے لئے جو خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہتے کھلے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو پیش کیا۔ جب کہ نجران کے ایک عیسائی وفد کو جو آپ کے ساتھ مذہبی گفتگو کرنے مدینہ آیا تھا۔ دوران گفتگو ان کے عبادت کے وقت آنے پر آپ نے انہیں مسجد نبوی میں ان کے مذہب کے طریق کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت فرمائی۔ پھر بائیبل سے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچائے جانے، ان کے "ابن اللہ" اور ان کے معجزات کی حقیقت کا از روئے بائیبل تفصیل سے جائزہ لے کر نہایت لطیف رنگ اور دلکش پیرایہ میں ثابت کیا کہ ان امور میں حضرت مسیح علیہ السلام کو بائیبل کی اصطلاح میں انفرادیت حاصل نہیں اور آپ صرف خدا کے ایک فرستادہ نبی تھے جن کا مشن اور تعلیم صرف بنی اسرائیل تک محدود تھی اور اسلام کے ظہور پر ان کا زمانہ ختم ہو گیا اب صرف اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہی خدا کا قرب حاصل ہو سکتا ہے اور جامع اور کامل ہونے کی وجہ سے اس کا دائرہ قیامت تک ممتد ہے۔ آپ کی یہ پُرمغز اور پُرازمعلومات تقریر سوا دو گھنٹہ تک جاری رہی جو نہایت انہماک اور دلچسپی سے سنی گئی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ سامعین کی تعداد ساڑھے چار صد سے زائد تھی۔ جن میں اس علاقہ کا چیف (CHEIF) سب چیف (SUB-CHEIF) کینیا میں برسر اقتدار حکومت پارٹی KANU کا ایریا چیئرمین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان سب نے اپنی مختصر تقاریر میں اسلام کے بارہ میں صحیح اور دلکش پیرایہ میں معلومات بہم پہنچانے پر مکرم مولوی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ چیف نے اپنی تقریر میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی اور خانہ خدا کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا کہ احمدی مبلغ کی تقریر سن کر زندگی میں پہلی دفعہ مجھے علم ہوا ہے کہ اسلام امن و صلح کا مذہب ہے اور تمام انبیاء پر ایمان لانے کو ضروری قرار دیتا ہے۔ نیز کہا کہ معزز مہمان نے اسلام کے خلاف پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا بڑی عمدگی سے ازالہ کیا ہے اور میں جماعت احمدیہ کے مبلغین سے درخواست کروں گا کہ وہ ایسے جلسے بار بار کریں اور صرف ایک مسجد نہیں بلکہ اس علاقہ میں کئی مساجد بنائیں۔

جلسہ کی کارروائی کے ختم ہونے پر تمام حاضرین مسجد کے دروازہ کے پاس جمع ہوئے۔ مکرم مولوی صاحب نے لمبی دعا کے بعد تالا کھول کر مسجد کا افتتاح کیا۔ اذان کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بعد میں تمام مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ مسجد کی افتتاحی تقریب میں کسموں مشن کی تمام احمدی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں بعض نے سوا سو میل سے زائد کا سفر اختیار کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ دوستوں نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت بخشے۔ آمین

(باقی)

مبارک وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم ملاتا ہے

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ ... آپ لوگوں پر بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کریں۔ مبارک وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم ملاتا اور شریعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے"

تحریک جدید کے ذریعہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کا وہ عظیم الشان کام ہو رہا ہے کہ جس کی نظیر موجودہ زمانہ میں نہیں مل رہی۔ پس ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرمودہ ہدایات کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی جماعت کے ہر فرد کو شامل کریں اور اشاعت اسلام کے لئے اپنے قدموں کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ورزش

مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم۔ سی ــــ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پُرمعارف خطبہ جمعہ فرمودہ ۲/۳ میں وقت کی اہم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعت کو جسمانی تربیت اور ورزش کی طرف توجہ دلائی ہے۔

جس طرح دعا۔ ذکر الٰہی۔ نماز۔ روزہ زکوٰۃ و صدقات انسانی روح کے لئے ورزش کا کام دیتے ہیں اسی طرح انسان کے مادی جسم کو بھی صحت برقرار رکھنے اور مشقت برداشت کرنے کے قابل بنانے کے لئے ورزش کی ضرورت ہے۔ یہ تو ظاہر بات ہے کہ انسانی اعضاء میں سے کسی ایک کو اگر کچھ عرصہ کے لئے معطل چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ کمزور ہو جاتا ہے مثلاً اگر بازو یا ٹانگ پر کسی وجہ سے دو تین ہفتہ اس طرح پٹی باندھ دی جائے کہ عضو ہل نہ سکے تو یہ کمزور ہو کر پتلا پڑ جاتا ہے۔ اور جوڑ سخت ہو جاتے ہیں۔ ان اعضا کو دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لانے کے لئے لمبے عرصہ تک مالش اور حرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔ گویا عدم حرکت اور عدم استعمال سے اعضا کمزور یا بے کار ہو جاتے ہیں اور حرکت میں لانے سے طاقت عود کر آتی ہے۔ اس کلیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اعضاء انسانی کو حرکت میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ مقصد باقاعدہ اور سائنٹیفک ورزش کے ذریعہ سے پورا ہو سکتا ہے۔

ہمارے نوجوانوں میں بیشتر بیماریاں بیکار بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتی ہیں خصوصاً معدہ انتڑیوں اور جگر کی تکالیف۔ سر درد۔ پڑھائی سے جی اکتا جانا۔ سر بھاری ہو جانا۔ دماغ تھک جانا دل کی دھڑکن۔ سانس پھولنا پٹھوں کی درد میں سوء ہضم قبض۔ کمی خون وغیرہ اور دوسری بے شمار بیماریاں ورزش کا عادی نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں

عمر رسیدہ احباب میں بھی اسی طرح بے شمار بیماریاں۔ خصوصاً دل کے عوارض موٹاپا بلڈ پریشر وغیرہ ورزش کا عادی نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ایسے احباب آج بھی ہلکی ورزش شروع کر دیں تو ان کی بیشتر تکالیف رفع ہو سکتی ہیں ورزش سے کوئی عمر مستثنیٰ نہیں۔ بوڑھے حضرات کی عمریں ورزش کے ذریعہ لمبی ہو سکتی ہیں۔ دل کے بیماروں کے لئے بہترین علاج پیدل سیر و تفریح ہے۔ بوڑھوں کے لئے بھی حرکت میں برکت ہے۔ اور زندگی فی الواقع حرکت سے ہی زندگی بنتی ہے۔ جب دل ہار کر بیٹھ گئے یا لیٹ گئے۔ تو پھر اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے اور عمر ختم ہو جاتی ہے۔ مشقت کا عادی انسان ورزش سے ہی بنتا ہے اور اپنی اور قومی دولت میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

ورزش کی ہر عمر میں ضرورت ہے بچہ کا رونا اس کے لئے ورزش ہے اُس کا ہاتھ پاؤں مارنا بھی اس کی ورزش ہے گویا قدرت نے بچہ کی فطرت میں رکھ دیا ہے ذرا بڑا ہو کر وہ قدرتی اور فطرتی طور پر کھیلنے کودنے لگتا ہے لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ سن شعور کو پہنچ کر وہ فطرت کے اس قیمتی سبق کو بھول جاتا ہے

اسلام نے ورزش کی تاکید کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل اور ارشادات سے ورزش اور مشقت برداشت کرنے کا عادی بننے کی نصیحت فرمائی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آخر عمر تک ورزش کے متعلق اپنا اسوۂ حسنہ پیش فرمایا ہے۔ دوڑنے میں سبقت۔ تیر اندازی کی پریکٹس۔ اور روزانہ باقاعدہ سیر کی مثالیں حضور کے عمل سے ثابت ہیں۔ خلیفہ وقت سیر و شکار کے عادی ہیں۔ ان مقدس مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں جماعت کے بچوں۔ جوانوں اور معمر احباب سے گذارش کرتا ہوں کہ آپ کے جسم کو بھی ورزش کی ضرورت ہے اور ہر عمر میں ضرورت ہے۔ بچپن میں بھی۔ جوانی میں بھی۔ ادھیڑ عمر میں بھی اور بالکل بوڑھا ہو جانے پر بھی۔ ورزش کا یہ مطلب نہیں کہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ایک دن سیر و شکار یا پکنک کو نکل گئے اور تھک کر ایک دو دن چارپائی پکڑ کر لیٹ گئے۔ بلکہ جس قدر ورزش آپ کا جسم برداشت کر سکتا ہے روزانہ مقررہ اوقات میں کرنی چاہیئے اس طرح باقاعدگی کے ساتھ جس طرح باقاعدگی سے نماز ادا کی جاتی ہے۔

بچے کھیلیں۔ کھیلنا سیکھیں۔ ماں باپ بچوں کی نگرانی کریں کہ وہ باقاعدہ کھیلتے ہیں کہ نہیں۔ یوں نہیں کہ سارا دن کھیلتے ہی رہیں۔ بلکہ مقررہ اوقات کھیل کے لئے مقرر ہوں سکول جانے والے بچوں کے لئے بہترین وقت عصر و شام کے درمیان ہے۔

روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ ہر کھیل میں صرف طاقتور اور اچھے کھلاڑی ہی شامل کئے جاتے ہیں اور کمزوروں کو کھیلوں میں حصہ لینے کا کوئی موقعہ نہیں ملتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک محدود تعداد کے علاوہ باقی بچے کھیل کے وقت میں ناکارہ اور بے ہنر رہ جاتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ کھیل کے میدان میں کوئی ٹیوٹر یا کوئی افسر نگرانی کرے۔

ہر کھیل ایک ہنر ہے بغیر سیکھے یا سکھانے کے کھیل نہ کھیلی جا سکتی ہے نہ اس سے صحیح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور صحیح کھیل نہ کھیل سکنے کی وجہ سے نہ ولولہ و شوق ہوتا ہے نہ مسابقت اور زندگی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اسلئے بچپن سے ہی مختلف کھیلوں کی سکھلائی اور نگرانی کا انتظام نہایت ضروری ہے ورنہ بڑے پیمانہ پر کھیلوں کا شوق کبھی پیدا نہ ہوگا۔

بچوں کے لئے کھیلنے کی جگہ کا انتظام نہایت ضروری ہے۔ کھیل کا میدان صاف ستھرا ہو۔ کھیلنے کی جگہ گرد نہ اڑے ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔ کھیل کم خرچ ہوں۔ جو تھوڑا بہت خرچ ہو۔ بچوں کے والدین اجتماعی طور پر خوشی سے برداشت کریں اور کھیل کا سامان اپنے بچوں کے لئے مہیا کریں۔ سکولوں میں کھیلوں کے وقت اساتذہ کی نگرانی بھی لازمی ہو۔ کھیل کا مقصد کھیل میں مسابقت بھی ہو اور صحت بنانا بھی ہو۔ کھیل اس حد تک کھیلی جائے کہ کھل کر پسینہ آ جائے۔ سانس پھولنے کی حد تک تھکاوٹ محسوس ہونے لگے۔ لیکن حد سے زیادہ تھکاوٹ بالآخر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ ہر کھیل دماغی تفریح کا ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہے اور اس تفریح سے جو گپیں لگانے سے یا سینما دیکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ بدرجہا بہتر اور صحت مند تفریح ہے۔ جو نوجوان مخصوص کھیلوں میں کسی وجہ سے حصہ نہ لے سکیں۔ ان کے لئے بہترین اور بلا خرچ ورزش صبح یا شام کی پیدل سیر ہے۔ پیدل سیر کے وقت حسب ہمت دوڑ بھی لگائی جا سکتی ہے۔ دو تین میل روزانہ تیز قدم پیدل سیر نہایت عمدہ ورزش ہے۔ اس سے تمام پٹھے حرکت میں آتے ہیں اور دوران خون تیز ہو کر پٹھے نشوونما پاتے ہیں جسم بنتا ہے۔ چہرہ پر سرخی آ جاتی ہے۔ باہر کھیتوں کی تازہ ہوا کا صحت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے دل و دماغ پر اور آنکھوں پر خصوصاً اچھا اثر ہوتا ہے۔ کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ قبض رفع ہو جاتی ہے اور کئی موہوم بیماریاں اور جسم کا کسل دور ہو جاتا ہے سکولوں میں رائج پی۔ ٹی نہایت عمدہ اور بلا خرچ ورزش ہے

سخت ورزش صرف پیشہ ور اور ایتھلیٹس کے لئے مخصوص رہنی چاہئیں۔ پیشہ ور اور فن ساز اپنے پیشہ اور شوق کے لحاظ سے ایک وقت تک ہی ان سخت ورزشوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد بالآخر دل کے عوارض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ سخت ورزشوں کی عام طور پر حوصلہ افزائی نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی ورزشوں سے قوم و ملک و عوام کو فائدہ نہیں پہنچتا

جن خوش قسمت احباب کو گھوڑا میسر ہے ان کے لئے گھوڑے کی سواری بہترین ورزش ہے۔ دُلکی یا پویہ رفتار سے گھوڑے کی سواری اعلیٰ ترین ورزش ہے لیکن یہاں بھی باقاعدگی ضروری ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احادیث نبویہ کی روشنی میں گھوڑے پالنے اور سواری سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ جن احباب کو سامان میسر ہیں ان کے لئے گھوڑا پالنے میں کئی فوائد ہیں۔ اپنے پیارے آقا کی خواہش کی تکمیل بھی ہے۔ زینت بھی ہے برکت بھی ہے۔ گھوڑے کی سواری سے ورزش کے ساتھ جو فرحت و سرور اور دل کو تقویت حاصل ہوتی ہے وہ سواری کرنے والے ہی جانتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تیز رفتاری میں کار سکوٹر نے گھوڑے کو مات کر دیا ہے۔ لیکن ان سواریوں نے انسان کو نکما بھی بنا دیا ہے۔ گھوڑا انسان کا ہزاروں سال پرانا دوست ہے جہاں کوئی سواری نہیں پہنچ سکتی وہاں گھوڑا ہی اپنی پیٹھ پہ اٹھا کر آپ کو پار لے جائے گا۔ پہاڑوں پر دریاؤں میں کھیتوں میں جنگلوں اور صحراؤں میں کیچڑ میں۔ غرض ہر دشوار گذار راستہ میں گھوڑا آپ کا مددگار ساتھی ہے گھوڑے کی سواری ورزش بھی ہے فرحت بھی۔ زینت بھی ہے۔ رعب و وقار بھی۔ گھوڑا قومی دولت ہے اور سب سے بڑھ کر انفرادی اور ملکی دفاع کا ذریعہ بھی ہے۔

آج سے ربع صدی قبل جوانوں کی سرزمین پنجاب میں سخت ورزشیں رائج تھیں گاؤں گاؤں۔ گلی گلی۔ کوچہ کوچہ کشتی لڑنا۔ ڈنڑ پیلنا بیٹھک لگانا۔ مگدر ہلانا۔ بھاری وزن اٹھانا وغیرہ بیسیوں قسم کی کھیلیں رائج تھیں۔ وہ جفاکشی کا زمانہ تھا۔ پیدل یا گھوڑے بگھی پر سفر کرنے کا زمانہ تھا۔ اب کاروں بسوں کا زمانہ ہے آرام طلبی کی طرف رجحان ہے۔ زیادہ سے زیادہ انڈور گیمز سے دل بہلا لیا جاتا ہے۔ ان حالات میں ہماری نسلیں سرعت کے ساتھ کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ پاک وطن کو مضبوط بیٹوں کی ضرورت ہے جفاکش بیٹوں کی ضرورت ہے۔ تبلیغی میدان میں اسلام کو مضبوط۔ جفاکش۔ خوش شکل با رعب اور باوقار مبلغوں کی ضرورت ہے تاکہ اسلام دنیا میں جلد از جلد غالب آسکے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ آپ بچپن ہی اوائل جوانی سے ہی ورزش کے عادی ہو جائیں آپ کی صحت ٹھیک ہوگی تو صحتمند بچے پیدا ہونگے اسلئے خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی ورزش کا عادی بنائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ اور ان کی ذمہ داری

یوں تو زندگی کا کسی کو اعتبار نہیں کہ کب موت آجائے گی۔ خواہ بوڑھا ہو یا جوان یا بچہ لیکن بلحاظ اپنی عمر کے انصار اس ناپائدار دنیا کو چھوڑنے کے لئے زیادہ قریب بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور دنیا چھوڑنے کے بعد اعمالِ صالحہ اور نیکی کرنے کا موقعہ نہیں ملتا وہی اعمال صالحہ آئندہ کام آئیں گے جو دنیا میں کر چکے ہوئے ہوتے ہیں سو ہمارے انصار اللہ بھائیوں کا اوّلین فرض ہے کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد کے پیش نظر اپنی آئندہ نسل کے دلوں میں خدمتِ اسلام، اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کو فروغ دیں حضور فرماتے ہیں:

"آئندہ نسل کے دل میں خدمتِ اسلام اور انفاق سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں"

پس ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کے اندر تحریک جدید کے مالی جہاد کی اہمیت کو واضح کرتے رہا کریں تا اس نیکی کا ثواب آپ کو اس دنیا اور آخرت میں ملتا رہے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجبوریوں کی بنا پر تحریک جدید میں حصہ نہ لینے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے سامنے جب بعض افراد نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے سلسلے میں اپنی کچھ مجبوریاں پیش کیں تو حضور نے فرمایا:۔

"جو لوگ اس واقعہ میں مشکلات کی پرواہ نہیں کریں گے اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں گے وہی لوگ ہیں جو اپنے عمل سے اس بات کو ثابت کریں گے کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد رکھے جانے کے مستحق ہیں۔ مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں سے گزرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا کہ ہم مشکلات کی وجہ سے مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا کیونکہ انہی حالات میں سے گزرتے ہوئے دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوئے"

پس کسی مخلص احمدی کو تحریک جدید کی مالی قربانی سے اپنے تئیں معذور خیال نہیں کرنا چاہیئے اور اس بہترین موقعہ پر اس مد کی قربانی پیش کر کے سعادت دارین حاصل کر لینی چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

شادی خانہ آبادی

عزیزم محمد ہارون عیسیٰ صاحب ابن مکرم مولوی محمد عیسےٰ صاحب بھاگلپوری (مرحوم) کی شادی کی تقریب ۴ فروری ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک گلستان کلب کراچی میں بخیر و خوبی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۴ جنوری ۱۹۷۲ء بروز جمعہ عزیزہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم رحمت اللہ بٹ صاحب مرحوم سے احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولوی سلطان محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا تھا۔ عزیز محمد ہارون عیسیٰ صاحب حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری صحابی حضرت مسیح موعودؑ کے پڑپوتے اور عزیزہ طاہرہ بیگم صاحبہ حضرت مولوی جان محمد صاحب آف ڈسکہ سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ملک کے مشہور قاری شاکر قاسمی صاحب نے کی ازاں بعد عبیداللہ صاحب علیم۔ جون ایلیا صاحب قیس مینائی صاحب اور خاکسار نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔

آخر میں مکرم و محترم چوہدری مختار احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے نہایت قیمتی نصائح فرمائیں اور دعا کرائی۔ ۶ فروری کو دولہا کے بھائی مکرم کیپٹن یحیٰی عیسےٰ صاحب (پاکستان نیوی) کی کوٹھی پر وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت اور دیگر معززین شہر نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے متعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔

آفتاب احمد بسمل کراچی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

جامعہ احمدیہ ربوہ میں مقابلہ حسن قرأت

مورخہ ۱۶ مارچ (امان) ۱۹۷۲ء بروز جمعرات بوقت ۴½ بجے شام جامعہ احمدیہ میں کل ربوہ مقابلہ حسن قرأت منعقد ہو رہا ہے اوّل۔ دوم اور سوم آنے والے انعام کے مستحق ہوں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس مقابلہ میں حصہ لینے والے صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ کم از کم ایک دن پہلے اپنے نام الجمعیۃ العلمیہ کے کسی ممبر کو لکھوا دیں

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس میں شمولیت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(محمود احمد بنگالی۔ الامین۔ الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۲ مارچ بروز بدھ جناب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر صاحب سرگودھا فوجی بھرتی کے لئے ربوہ تشریف لا رہے ہیں خواہش مند احباب نو بجے صبح ایوان محمود (ہال خدام الاحمدیہ) میں پہنچ جائیں تعلیمی سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں کان صاف کروا کر آئیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد ۵ فٹ ۴ انچ وزن ۱۰۷ پونڈ۔ عمر ۱۷ سے ۲۵ سال۔ تعلیم کم از کم تین جماعت بعض حالات میں ان پڑھ بھی لئے جائیں گے۔

(ناظر امور عامہ)

اجلاس قائدین علاقہ و اضلاع خدام الاحمدیہ

تمام قائدین علاقہ و اضلاع کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی مجلس مشاورت کے موقعہ پر مورخہ یکم اپریل بوقت ½۸ بجے شام دفتر مرکزیہ میں ایک ضروری اجلاس منعقد ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ جس میں دیگر ضروری امور کے علاوہ گزشتہ پانچ ماہ کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ اس عرصہ میں اپنے اپنے ضلع و علاقہ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش فرمائیں۔ نیز اپنی آمد سے دفتر مرکزیہ کو قبل از وقت ضرور مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح

دفتر اوّل تحریک جدید کی انیس سالہ کتاب کے صفحہ ۲۸۸ پر والدہ چوہدری رحمت خان صاحب جو آج کل چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودھا میں سکونت پذیر ہیں کے نام کے پہلے ۲ کا ہندسہ سہواً لکھا گیا ہے یہاں ۱ کا ہندسہ تصور فرمایا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ لاہور میں بیمار ہے اپریشن ہوا ہے احباب جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(راجہ محمد حسین گولبازار۔ ربوہ)

۲۔ چھ مارچ کو میری والدہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے اور ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ دماغ کی رگ بھی پھٹ گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد اختر حفیظ کراچی)

۳۔ میری والدہ آنکھ کا اپریشن کرانے کے لئے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ہسپتال میں داخل ہیں شوگر کی تکلیف ہو جانے سے ابھی اپریشن نہیں ہوا۔ شوگر کنٹرول ہونے کے بعد اپریشن ہوگا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے آمین۔ (عبدالحی سیالکوٹ شہر)

۴۔ مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ والے آج کل بیمار ہیں اور علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خواجہ رحمت۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی ہمشیرہ کو الماری کے اوپر سے گرنے کی وجہ سے چوٹ آگئی ہے صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (نیاز قطب احمد بٹ پٹ در شہر)

۶۔ استاذی المکرم عبداللطیف صاحب کھوکھر کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان کے لئے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔

(نثار احمد واہلہ۔ چک ۱۲۴ شمالی۔ سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہارے اندر ترقی کرنے کی انتہائی صلاحیتیں موجود ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ اور خدا کے انعامات کے وارث بنو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء سے خطاب

ربوہ ۱۰ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر ترقی اور عروج کی جو مخفی استعدادیں رکھی ہیں وہ انہیں بڑھائیں اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں تاکہ ان کے شیریں ثمرات ظاہر ہوں اور وہ خدا تعالیٰ کے انعامات کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا یہ بصیرت افروز خطاب تعلیم الاسلام ہائی سکول کی کھیلوں اور ورزشی مقابلہ جات کی تقریب پر فرمایا جو آج بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ یہ تقریب سکول کے وسیع میدان میں منعقد ہوئی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے متعدد ناظر و وکلاء صاحبان، جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل اور دیگر متعدد اصحاب شامل ہوئے

ورزشی مقابلے:

ساڑھے چار بجے بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کار تشریف لائے۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے آگے بڑھ کر حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر پہلے نیزہ بازی کا مقابلہ ہوا پھر ڈسک تھرو کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد اساتذہ کی دوڑ اور پھر طلباء کی روک دوڑ ہوئی۔ آخر میں طلباء اور اساتذہ کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ ہوا جس میں اساتذہ کامیاب رہے سب مقابلے بہت دلچسپی کے ساتھ دیکھے گئے

حضور کی خدمت میں ایڈریس

اس کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ سکول کے ایک طالب علم حافظ بشارت احمد نے کی بعد ازاں سکول کے ہیڈ ماسٹر محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔

سکول کی نمایاں کامیابیاں

محترم ہیڈ ماسٹر صاحب نے ایڈریس میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بعد حضور کا شکر ادا کیا کہ حضور نے اپنی بے شمار دینی مصروفیات کے باوجود بچوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی تربیت کی خاطر یہاں تشریف لا کر سکول کو برکت بخشی۔ اس کے بعد آپ نے مختصراً بتایا کہ اس سال سکول کی جماعت دہم کا نتیجہ ۹۷ فی صد رہا۔ ۶۰ طلباء فرسٹ ڈویژن میں ۷۵ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے اور ۸ نے وظائف حاصل کئے۔ سکول نے کھیلوں کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں چنانچہ ڈسٹرکٹ ہائی سکول ٹورنامنٹ میں ہاکی، کرکٹ اور باسکٹ بال میں اوّل رہ کر تین کپ حاصل کئے۔ اور پہلی مرتبہ آل اوور ڈسٹرکٹ چیمپئن شپ کا بڑا کپ حاصل کرنے کا اعزاز پایا۔ انٹر ڈسٹرکٹ باسکٹ بال کے مقابلوں میں، انہوں کو شکست دے کر چیمپئن شپ حاصل کی۔ ڈسٹرکٹ اور انٹر ڈسٹرکٹ تقریری مقابلوں میں ہمارے بچے انگریزی اردو اور حسن قرأت میں علی الترتیب اوّل اور دوم رہے آپ نے حضور کا اور متعدد دیگر اصحاب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے سکول کی گراں قدر مدد فرمائی۔ اور آخر میں آپ نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور اپنے دست مبارک سے ورزشی مقابلہ جات جیتنے والے طلباء کو انعامات عطا فرمائیں۔

تقسیم انعامات:

ایڈریس پڑھے جانے کے بعد حضور نے اپنے دست مبارک سے ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو مصافحہ کا شرف بخشا اور اپنے دست مبارک سے انہیں انعامات تقسیم فرمائے۔

حضور کا خطاب:

تقسیم انعامات کے بعد حضور نے طلباء سے بڑے دل نشین اور عام فہم پیرایہ میں مختصر خطاب فرمایا حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری اس دنیا میں اپنی خلق (پیدائش) کو کچھ اس طرح بنایا ہے کہ ابتداء سے ہی اس کے اندر ترقی کرنے اور انعامات و ثمرات حاصل کرنے کی قابلیتیں اور طاقتیں موجود ہوتی ہیں گویا ترقی کرنے کی جو انتہائی حد ہر خلق کے لئے مقرر ہوتی ہے وہ اس کی گٹھلی میں پڑی ہوتی ہے یہ الگ بات ہے کہ ہم اس سے اپنی غفلت اور سستی کی وجہ سے فائدہ نہ اٹھائیں مثلاً ایک پھل کا بیج جب بویا جاتا ہے تو اس میں اول دن ہی وہ تمام خاصیتیں موجود ہوتی ہیں جو اسے میٹھا اور لذیذ بناتی ہیں۔ اسی طرح ہر بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ترقی کی جو انتہائی حد مقرر کی ہوتی ہے اس کی صلاحیت اول دن سے ہی اس کے اندر موجود ہوتی ہے یہ ان کے اساتذہ کا کام ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں پر ان کی اس اہلیت اور ترقی کرنے کی قابلیت کو واضح کریں اور اس کی نشوونما کے مناسب سامان مہیا کریں۔

حضور نے فرمایا انسان اس وجہ سے نقصان اٹھاتا ہے کہ اسے پتہ نہیں ہوتا کہ اس کے اندر کیا جوہر مخفی ہیں اور اس نے ان کی بدولت کیا بننا ہے اگر بچوں پر شروع سے ہی یہ واضح کر دیا جائے کہ ان کے اندر ترقی اور عروج حاصل کرنے کی بہت سی قابلیتیں اور جوہر موجود ہیں اور وہ ان سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں تو وہ یقیناً بہت ترقی کر سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے بہت سے انعامات کے وارث ہو سکتے ہیں۔ حضور نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ اپنے ذہنوں میں یہ رکھو کہ تمہارے اندر ترقی کرنے کی انتہائی صلاحیتیں اور جوہر موجود ہیں اس لئے تم نے آگے ہی آگے بڑھنا ہے اور چھلانگیں لگا کر آگے بڑھنا ہے اور اس طرح بالآخر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور شیریں ثمرات کو حاصل کرنا ہے انہیں حاصل کرنے کی صلاحیت تمہارے اندر موجود ہے ضرورت صرف اس سے فائدہ اٹھانے کی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب اور مہمانوں کی معیت میں سکول کے اس کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں پر چائے کا انتظام تھا یہاں سے فارغ ہونے پر حضور نے پھر دعا کرائی اور پھر سکول کے طلباء اساتذہ کو مصافحہ کا شرف بخشا اس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لندن۔ ۱۳ مارچ۔ مقبوضہ مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر اے ایم مالک نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ پاک فوج نے مشرقی پاکستان کے دفاع کے لئے جو عظیم قربانیاں دی ہیں وہ تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائیں گی۔ گورنر نے مزید کہا کہ اگر پاک فوج کو سازش کا شکار نہ بنایا جاتا تو مشرقی پاکستان میں پاکستانی فوج کو کبھی شکست نہیں ہو سکتی تھی لندن میں اپنے ایک عزیز کے نام خط میں سابق گورنر مالک نے کہا کہ میں نے اپنے وطن عزیز کی سالمیت کے لئے ہر ممکن قربانی دی اور اب میں محب وطن ہونے کے جرم میں تختہ دار پر جانے کے لئے انتظار کر رہا ہوں

ڈھاکہ ۱۴ مارچ۔ مشرقی پاکستان پر قابض بھارتی فوج نے بھارت روانہ ہونے سے پہلے آخری پریڈ کی اور نام نہاد بنگلہ دیش کے وزیر اعظم شیخ مجیب الرحمٰن کو سلامی دی۔ انہوں نے بھارتی فوجوں کو الوداعی پیغام دیتے ہوئے کہا بھارتی فوج نے بنگلہ دیش کے قیام میں جو کردار ادا کیا اس کی مثال دنیا کی ساری تاریخ میں ناپید ہے اور بنگالی بھارتی فوج کا احسان رہتی دنیا تک یاد رکھیں گے۔

لندن ۱۴ مارچ۔ برطانیہ میں مقیم بہاریوں نے گزشتہ روز ایک اجلاس میں بہاریوں کو تحفظ دینے کے لئے ایک ایکشن کمیٹی قائم کی ہے تاکہ یہاں کے زیادہ سے زیادہ سیاستدانوں اور اخبارات کی توجہ مشرقی پاکستان میں موجود بیس لاکھ بہاریوں کی زندگیاں بچانے کے لئے مبذول کرائی جا سکے۔

ٹوکیو ۱۴ مارچ۔ جاپان نے بنیادی طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر موقع ملے تو بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان سیاسی تصفیہ کرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کرے۔ باخبر حلقوں کے حوالے سے خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ جاپان کی یہ خواہش ہے کہ اس علاقے میں امن و امان کے قیام کے لئے بالواسطہ کوشش کی جائے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ جاپان جلد ہی اپنے سفارتی ذرائع سے بنگلہ دیش اور پاکستان سے یہ درخواست کرے گا کہ وہ سیاسی مسائل خصوصاً پاکستانی جنگی قیدیوں کی واپسی اور اقلیتی فرقے کے لوگوں کو پاکستان پہنچانے کے سوال پر بات چیت کریں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸